

انٹرویو ضبط و ترتیب: مولانا محمد اسرار حقانی

ایک دن کرنل محمد اعظم کے ساتھ

ماہنامہ ”الحق“ کی بزمِ علم و ادب کا ایک روشن چراغ جناب کرنل محمد اعظم صاحب کچھ عرصہ قبل بادِ فنا نے گل کر دیا تھا۔ آپ علم دوست، باذوق اور کتاب و مطالعہ کے انتہائی درجے کے شوقین شخصیت تھے۔ اکوڑہ خٹک کی علمی، ادبی، چند بڑی شخصیات میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔ ساری عمر فوج میں گزاری، لیکن شعر و شاعری، زبانِ اردو اور اردو ادب کے ساتھ آپ عمر بھر وابستہ رہے۔ زندگی کے آخری پندرہ بیس برس ماہنامہ ”الحق“ کے ساتھ اعزازی طور پر وابستہ ہو گئے۔ بیماری کے آخری ایام میں دفتر ”الحق“ تشریف لائے تو مدیر صاحب مولانا راشد الحق کی خواہش پر مولانا اسرار حقانی صاحب نے ان سے مختصر سا انٹرویو لیا، کرنل صاحب نے فالج کے مرض اور انتہائی کمزوری کے باوجود چند سوالات کے جوابات دیئے۔ قارئین کی معلومات اور کرنل صاحب کی خدمات کے حوالے سے یہ انٹرویو نذر قارئین ہے..... (ادارہ)

۲۵ اگست ۲۰۱۳ء بروز اتوار دارالعلوم حقانیہ کے ترجمان ماہنامہ الحق کے دفتر کو جامعہ حقانیہ اور ادارہ الحق کے دیرینہ اور مخلص رفیق اور ماہنامہ الحق کے لکھاری (ر) کرنل محمد اعظم تشریف لائے ہم نے اس موقع کو غنیمت جان کر ان سے انکے ذاتی حالات اور ادبی خدمات کے حوالے سے مختصر انٹرویو کیا۔ بہت ضعیف العمری کی وجہ سے سماعت کمزور ہے اور زیادہ گفتگو بھی نہیں کر سکتے تاہم پھر بھی قارئین الحق کے دلچسپی لئے ان سے گفتگو کی گئی جو نذر قارئین ہے (ادارہ)

ذاتی حالات و واقعات:

ذاتی حالات دریافت کرنے پر فرمایا کہ میرا نام محمد اعظم ولد عبد القیوم ہے۔ میں مڈل اپنے آبائی گاؤں (اکوڑہ خٹک) سے ۱۹۴۳ء میں پاس کیا اور پھر ۱۹۴۵ء میں میٹرک پاس کیا۔ علم و ادب سے وابستگی:

علم و ادب سے وابستگی کا پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ میں چوتھی جماعت میں تھا کہ وہاں ایک استاد صاحب جس کا نام جناب شیر بہادر صاحب تھا وہ یہاں جامعہ دارالعلوم حقانیہ میں بھی

رہے ہیں۔ انہوں نے علامہ اقبال سے تعارف کرایا بعد میں انہوں نے علامہ اقبال کی موت کی خبر سنایا پھر علامہ اقبال کی شاعری سے محبت پیدا ہوئی اور انکی شاعری نے بہت متاثر کیا اور نثر میں کرشن چندر کے افسانوں نے متاثر کیا۔ جبکہ ادبی تحریکات میں ترقی پسند تحریک سے وابستہ ہوں۔

کن علمی شخصیات نے متاثر کیا:

کرنل اعظم صاحب نے اپنے آپ کو ترقی پسند^(۱) بتایا اور کہا کہ جس شخصیات کی تحریروں سے متاثر ہوا ہوں ان میں احمد ندیم، زاویہ کے مصنف اشفاق احمد یہ مجھے بڑے اچھے لگتے ہیں اور ابوالکلام آزاد اور مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کو پڑھا۔ تفہیم القرآن میں ہمیشہ پڑھتا رہتا ہوں، اب بھی گھر میں پڑی ہے۔

افسانوں میں کرشن چندر کے افسانے پڑھے ان کے افسانوں میں اسلام کی طرف رغبت کی اشارات ملتے ہیں، بعد میں معلوم ہوا کہ وہ مسلمان ہو گئے ہیں اور ان کی شادی رشید احمد صدیقی کی بیٹی سے ہوئی تھی۔ کرشن چندر کے بارے میں تین چار ماہ ہوئے مردان گورنمنٹ کالج کے پروفیسر اویس قرنی نے ایک کتاب ”کرشن چندر کی ذہنی تشکیل“ لکھی ہے بڑی اچھی کتاب ہے۔ اسی طرح ایک اور کتاب آئی ہے۔ ”یہ خاموشی کب تک“ شاہد عزیز کی لکھی ہوئی ہے یہ بھی اچھی کتاب ہے۔

پسندیدہ رسائل:

قدیم و جدید پسندیدہ رسائل کے بارے میں فرمایا کہ طفیل احمد کا ”نقوش“ اور ”سوریا“ ادبی دنیا اور ساقی بہت معیاری اچھے اور میرے پسندیدہ رسالے تھے۔ اور دینی رسالوں میں الحق میرے پاس باقاعدہ آتا ہے اور اس کے لئے میں لکھتا رہتا ہوں خصوصاً جناب مولانا راشد الحق صاحب کا نقش اول (اداریہ) تو پڑھتا ہوں الحق کے سب لکھاری بہت اچھے لکھتے ہیں۔

جدید کلچر اور اسلام:

سوشل ازم تو ناکام ہوا اور آخری اسٹیج پر روس میں فیل ہو گیا اور مغرب کی ماڈرن ازم جو کلچر پیش کر رہا ہے وہ سراسر غلط ہے، صرف اسلام نہیں بلکہ فطرت کے بھی خلاف ہے، ہمارے لئے کوئی مغربی بے دین شخصیت نہیں بلکہ حضرت عمر فاروق جیسے شخصیات رول ماڈل ہیں۔ اسلام کے حوالے سے حضرت

(۱) کرنل صاحب کا رجحان گوکہ جوانی میں ترقی پسند ادب کی شہرت کے باعث اسی جانب تھا لیکن بعد میں آہستہ آہستہ اسلامی ادب اور خصوصاً صحابہ کرام کے حالات اور اسلامی تاریخ کے ساتھ ہو گیا تھا۔

عمر فاروقؓ رول ماڈل ہے اور اس حوالے سے علامہ شبلی کی کتاب الفاروق نے بہت متاثر کیا۔
پسندیدہ کتابیں:

کرشن چندر کی تمام کتابوں کو پڑھا اور اسکے افسانے بہت پسند آئے اور ان کے افسانوں میں اکثر جگہوں پر ایسے اشارے ملتے ہیں کہ وہ اسلام کی طرف رغبت رکھتے تھے۔
قارئین الحق کو آخری پیغام:

اب آخر میں ادارہ الحق اور قارئین الحق کو پیغام دیتے ہوئے کہا کہ الحق مذہب کے حوالے سے بڑی خدمت کر رہا ہے اور لوگوں کو صحیح راستہ دکھا رہا ہے، یہ میرا پیغام ہے کھلے ذہن سے مذہب کو سمجھنے کی کوشش کریں الحق کی ٹیم کو مشورہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اس میں غیر مسلم مفکرین کے بھی ایک آدھ مضمون ترجمہ کے شائع کریں تاکہ تصویر کا دوسرا رخ بھی سامنے آ سکے۔ اسمیں غیر مسلم مفکرین کے مضامین کو اردو میں ترجمہ کر کے شائع کرے تاکہ دوسرا پہلو بھی واضح طور پر قارئین الحق کے سامنے آ سکے۔



مکتوبات مشاہیر کے بعد جامعہ دارالعلوم حقانیہ کا ایک اور علمی روحانی اور دعوتی شاہکار

منبر جامعہ حقانیہ سے

خطبات مشاہیر

تقریباً پون صدی پر مشتمل عرصہ میں جامعہ حقانیہ میں آئے ہوئے اساطین علم و فضل و محدثین و مشائخ و اکابرین امت ارباب تصوف و سلوک، نامور خطباء و دعاۃ ائمہ رشد و ہدایت، مصلحین، سیاسی زعماء، اساتذہ و مشائخ جامعہ حقانیہ کے جامعہ حقانیہ کے منبر و محراب پر کئے گئے خطبات و ارشادات کا مجموعہ جس کی ضبط و ترتیب و تبویب اور توضیح و تدوین کا کام

مولانا سمیع الحق مدظلہ

بذات خود انجام دے رہے ہیں۔ ہزاروں صفحات اور دس جلدوں پر مشتمل علم و معرفت و غلط و ارشاد کا یہ عظیم الشان مجموعہ بہت جلد منظر عام پر آ رہا ہے

© rasailojaraid.com